36769 ـ جب طواف وداع کرے تواسے اپنی عادت کے مطابق ہی چلنا چاہئے الٹے پاؤں ہوکرمنہ کعبہ کی طرف کرکے نہ چلے

سوال

بعض حجاج کرام طواف وداع کرنے کے بعد کعبہ کی طرف پیٹھ کرکے نہیں چلتے بلکہ وہ الٹے پاؤں اپنا منہ کعبہ کی جانب کرکے مسجد سے نکلتے ہیں توکیا ایسا کرنا سنت ہے ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

یہ فعل سنت نہیں بلکہ یہ بدعات میں سے ہے ، اورجو لوگ ایساکرتے ہیں اوران کا گمان یہ ہوتا ہےکہ وہ کعبہ کی تعظیم کررہے ہیں ، اگرواقعی یہ حقیقت ہوتی توپھر رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اوران کے صحابہ کرام یہ کام سب لوگوں سے پہلے اورزیادہ بہتر انداز میں کرنے والے ہوتے ، لیکن ان سب سے اس بارے میں کچھ بھی منقول نہیں ۔

شیخ ابن باز رحمہ اللہ کہتے ہیں :

جب حاجی بیت اللہ کا طواف وداع کرکے فارغ ہو اورمسجد سے نکلنا چاہے تووہ سیدھا چلتا ہوا ہی باہر نکلے ، اس کیلئے الٹے پاؤں چلنا مناسب نہیں، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے صحابہ کرام سے یہ منقول ہے ، بلکہ یہ ایجاد کردہ بدعات میں سے ہے ، اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(جس نے بھی کوئی ایسا عمل کیا جس پرہمارا حکم نہیں ہے تووہ عمل مردود ہے) مسلم (1718)

اورایک حدیث میں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(تم نئے نئے ایجاد شدہ کاموں سے اجتناب کرو کیونکہ (دین میں) ہرنیا کام بدعت ہے اورہر بدعت گمراہی ہے) ابوداود (4607) البانی نے صحیح ابوداود میں اسے صحیح قرار دیا ہے ۔

ہم اللہ تعالی سے دعا گو ہیں کہ وہ ہمیں اپنے دین پرثابت قدم رکھے اور ہراس چیز سے سلامت رکھے جودین کی مخالف ہے ، یقینا اللہ تعالی بڑی جود سخا کا مالک ہے ۔ اھ

اورشیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ طواف وداع میں بعض لوگوں کی غلطیاں شمار کرتےہوئے کہتے ہیں :

"وہ طواف وداع کے بعد مسجد حرام سے الٹے پاؤں باہر نکلتے ہیں اُن کا گمان ہوتا ہے کہ وہ کعبہ کی تعظیم کررہے ہیں ، حالانکہ یہ خلاف سنت ہے بلکہ یہ ان بدعات میں شامل ہے جس سے ہمیں رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچنے کا کہا ہے اوراس بارے میں آپ نے فرمایا : (ہربدعت گمراہی ہے)

اوربدعت یہ ہے کہ : ہروہ چیز جوعقیدہ یا عبادت میں ایجاد کرلی جائے جواس کے خلاف ہوجس پررسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم اورآپ کے خلفاء راشدین تھے اسے بدعت کہا جاتا ہے ۔

توکیا الٹے پاؤں چل کر جانے والا شخص یہ خیال کرتا ہے کہ وہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے بھی زیادہ کعبہ کی تعظیم کرتا ہے ، یا اسکا خیال ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کواس کا علم ہی نہیں تھا کہ ایسا کرنے میں کعبہ کی تعظیم ہے اورنہ ہی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے خلفاء کواس کا علم تھا ؟ !! اھ دیکھیں : مناسک الحج والعمرۃ صفحہ (135) .

فتاوی الشیخ ابن باز (16/98).